



SCAN TO VERIFY  
LAW DEPARTMENT  
GOVERNMENT OF SINDH  
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XVII مجریہ ۱۹۷۲

**SINDH ORDINANCE NO.XVII OF 1972**

سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۲

**THE UNIVERSITY OF KARACHI**

**ORDINANCE, 1972**

**فہرست (CONTENTS)**

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ہیئت

Incorporation

۴۔ یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the University

۵۔ یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

۶۔ یونیورسٹی سارے درجے، طبقات وغیرہ کے لیے کھلی ہوگی

University open to all classes, creeds, etc

۷۔ یونیورسٹی کی تدریس

Teaching at the University

۸۔ یونیورسٹی شاگرد یونین

University Student's Union

۹۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

۱۰۔ چانسلر

Chancellor

۱۱۔ معائنہ

|                                                         |  |
|---------------------------------------------------------|--|
| Visitation                                              |  |
| ۱۲۔ پرو چانسلر                                          |  |
| Pro Chancellor                                          |  |
| ۱۳۔ وائس چانسلر                                         |  |
| Vice Chancellor                                         |  |
| ۱۴۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں               |  |
| Powers and duties of the Vice Chancellor                |  |
| ۱۵۔ رجسٹرار                                             |  |
| Registrar                                               |  |
| ۱۶۔ خزانچی                                              |  |
| Treasurer                                               |  |
| ۱۷۔ امتحانات کا کنٹرولر                                 |  |
| Controller of Examinations                              |  |
| ۱۸۔ آڈیٹر                                               |  |
| Auditor                                                 |  |
| ۱۹۔ اتھارٹیز                                            |  |
| Authorities                                             |  |
| ۲۰۔ سینیٹ                                               |  |
| Senate                                                  |  |
| ۲۱۔ سینیٹ کے اختیارات اور کام                           |  |
| Powers and Functions of the Senate                      |  |
| ۲۲۔ سینڈیکیٹ                                            |  |
| The Syndicate                                           |  |
| ۲۳۔ سینڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں                  |  |
| Powers and duties of Syndicate                          |  |
| ۲۴۔ اکیڈمک کاؤنسل                                       |  |
| Academic Council                                        |  |
| ۲۵۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں             |  |
| Powers and duties of the Academic Council               |  |
| ۲۶۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات           |  |
| Constitution, functions and powers of other Authorities |  |

|                                                             |                                                                  |
|-------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------|
| ۲۷۔ کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری                 | Appointment of committees by certain Authorities                 |
| ۲۸۔ اسٹیچوٹس                                                | Statutes                                                         |
| ۲۹۔ ضوابط                                                   | Regulations                                                      |
| ۳۰۔ اسٹیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی                  | Amendment and repeal of statutes and regulations                 |
| ۳۱۔ قواعد                                                   | Rules                                                            |
| ۳۲۔ الحاق                                                   | Affiliation                                                      |
| ۳۳۔ الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ               | Addition of courses by affiliated educational institutions       |
| ۳۴۔ الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس                | Reports from affiliated educational institutions                 |
| ۳۵۔ الحاق ختم کرنا                                          | Withdrawal of affiliation                                        |
| ۳۶۔ الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل                 | Appeal against refusal or withdrawal of affiliation              |
| ۳۷۔ یونیورسٹی فنڈ                                           | University Fund                                                  |
| ۳۸۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس                                         | Audit and Accounts                                               |
| ۳۹۔ سبب بتانے کا موقعہ                                      | Opportunity to show case                                         |
| ۴۰۔ سینڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظر ثانی              | Appeal to and review by the Syndicate                            |
| ۴۱۔ پینشن، انشورنس، گریجویٹ، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ | Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund |

|                                                           |                                                              |
|-----------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------|
| ۳۲۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات           | Commencement of term of office of members of Authorities     |
| ۳۳۔ اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی                   | Filling of Casual Vacancies in authorities                   |
| ۴۴۔ اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائشیں                        | Voids in the constitution of Authorities                     |
| ۳۵۔ اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار                 | Disputes about membership of Authorities                     |
| ۴۶۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا | Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies  |
| ۴۶۔ فرسٹ اسٹیچوٹس                                         | First Statutes                                               |
| ۳۸۔ منسوخی اور محفوظ کرنا                                 | Repeal and Savings                                           |
| ۳۹۔ عبوری گنجائشیں                                        | Transitory Provisions                                        |
| ۵۰۔ آرڈیننس نافذ ہونے میں رکاوٹیں ہٹانا                   | Removal of difficulties at the commencement of the Ordinance |
| فرسٹ اسٹیچوٹس                                             | The First Statutes                                           |
| ۱۔ فیکلٹیز                                                | Faculties                                                    |
| ۲۔ ڈین                                                    | Dean                                                         |
| ۳۔ تدریسی شعبہ                                            | Teaching Department                                          |
| ۳۔ بورڈ آف اسٹڈیز                                         | Board of Studies                                             |

- ۵۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ  
Board of Advanced studies and Research
- ۶۔ سلیکشن بورڈ  
Selection Board
- ۷۔ سلیکشن بورڈ کے کام  
Functions of Selection Board
- ۸۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی  
The Finance and Planning Committee
- ۹۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام  
Functions of the Finance and Planning Committee
- ۱۰۔ الحاق کمیٹی  
Affiliation Committee
- ۱۱۔ نظم و ضبط کمیٹی  
Discipline Committee

سندھ آرڈیننس نمبر XVII مجریہ

۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XVII OF  
1972

سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۲

# THE UNIVERSITY OF KARACHI ORDINANCE, 1972

[۳۰ ستمبر ۱۹۷۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ یونیورسٹی کی دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کیا جائے گا۔ جیسا کہ ضروری خودمختیاری دینے اور انتظامات میں بہتری کے مقصد کے لئے سندھ یونیورسٹی کی دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کرنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور  
شروعات

Short title and  
commencement

تعریف

Definitions

باب I-

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔  
(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۔ اس آرڈیننس میں اور سارے قوانین میں اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد میں، جب تک کچھ مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

- (b) "الحاق شدہ کالج" سے مراد یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالج لیکن اس کی طرف سے سنبھالا یا چلایا نہ جائے؛
- (c) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۹ کے مطابق یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی ایک؛
- (d) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛
- (e) "کالج" سے مراد ایک تشکیل دیا گیا کالج یا الحاق شدہ کالج؛
- (f) "کانسٹیٹوٹ کالج" سے مراد کالج جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں ہو، سنبھالا یا انتظام کیا جائے؛
- (g) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا سربراہ؛
- (h) "ڈائریکٹر" سے مراد تدریسی ڈویژن یا یونیورسٹی کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ادارے کے طور پر قائم کردہ ادارے کا سربراہ؛
- (i) "تعلیمی ادارہ" سے مراد ایک ادارہ جو فیکلٹی سے متعلقہ مضمون یا مضامین میں تعلیم دیتا ہو؛
- (j) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛
- (k) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛
- (l) "بیان کردہ" سے مراد قوانین ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛
- (m) "پرنسپال" سے مراد تشکیل دیئے گئے یا الحاق شدہ کالج کا سربراہ؛
- (n) "پروفیشنل کالج" سے مراد ایک کالج جو میڈیسن، انجینیئرنگ، ایگریکلچر، کامرس، ایجوکیشن، قانون، فائن آرٹس یا ایسے دوسرے کسی مضمون یا مضامین میں تعلیم دے رہا ہو، جیسے ضوابط میں

- بیان کیا گیا ہو؛
- (o) "رجسٹرڈ گریجویٹ" سے مراد:
- (i) ایک گریجویٹ جس کا نام اس مقصد کے لیئے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو؛ یا
- (ii) ایک گریجویٹ جو عام طور پر یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقے میں رہتا ہے اور جس کا نام اس مقصد کے لیئے رکھے گئے یونیورسٹی کے رجسٹر میں داخل ہو؛
- (p) "تحقیقی عملدار" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے تحقیق کے لیئے مقرر کردہ کل وقتی شخص اور جو رینک میں یونیورسٹی کے استاد کے برابر ہوگا؛
- (q) "سینیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینیٹ؛
- (r) "قوانین، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کی تحت ترتیبوار بنائے گئے قواعد، ضوابط اور قواعد؛
- (s) "سینڈیکیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینڈیکیٹ؛
- (t) "استاد" جس میں شامل ہیں یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے ڈگری، آنرس یا پوسٹ گریجویٹ کلاسز کے لیئے کل وقتی مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار اور ایسے دوسرے افراد جو ضوابط میں استاد کے طور پر واضح کیئے جائیں؛
- (u) "تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے قائم کردہ اور سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا تدریسی شعبہ؛

(v) "یونیورسٹی استاد" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ یا تنخواہ پر رکھا گیا کل وقتی استاد یا یونیورسٹی کی طرف سے اس طرح پہچان دیا گیا؛ اور  
(w) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

## باب-II

### یونیورسٹی

### Chapter-II

### The University

۳۔ (۱) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت جامشورو میں سندھ یونیورسٹی دوبارہ تشکیل دی جائے گی۔

(۲) یونیورسٹی مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر، پرو چانسلر؛

(i) چانسلر، پرو چانسلر، وائس چانسلر، ڈینس، پرنسپال، ڈائریکٹرز، تدریسی شعبوں کے چیئرمین، رجسٹرار، خزانچی، امتحانات کا کنٹرولر، لائبریرین، آڈیٹر اور ایسے دوسرے عملدار جیسے بیان کیئے گئے ہوں؛

(ii) سینیٹ، سینڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور

دوسری اتھارٹیز کے ممبرس؛

(iii) سارے یونیورسٹی اساتذہ؛ اور

(iv) امیریٹس پروفیسرس۔

(۳) یونیورسٹی سندھ یونیورسٹی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۴) یونیورسٹی دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، لیز پر لینے، فروخت کرنے یا دوسری صورت میں کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے

حاصل کی گئی ہو۔

(۵) سندھ یونیورسٹی کے لیئے جو یونیورسٹی آف سندھ آرڈیننس، ۱۹۶۱ (۱۹۶۱ کے آرڈیننس XXI) کے تحت قائم کی گئی اس کی ساری جائیداد، حقوق اور واسطے کسی بھی قسم کے ٹرسٹ کی طرف سے استعمال کیئے، لطف لیا، قبضے میں رکھے، مالکی میں رکھے گئے، اور مذکورہ یونیورسٹی کے خلاف ساری جائز بقایاجات اس آرڈیننس کے تحت دوبارہ تشکیل دی گئی یونیورسٹی کو منتقل ہو جائیں گے۔

۳۔ یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(a) تربیت کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے اور معلومات کے اضافے اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛

(b) یونیورسٹی اور کالج کی طرف سے پڑھائی کا کورس بیان کرنا؛

(c) داخلا دینا اور امتحان لینا اور ان لوگوں کو جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت داخلا لی ہو اور امتحان پاس کیئے ہوں ان کو ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛

(d) بیان کردہ طریقہ کار کے تحت منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں اور دوسرے اعزاز دینا؛

(e) ایسے افراد کو تعلیم دینا اور سرٹیفکیٹ اور ڈپلوماز دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں؛

(f) ایسے افراد کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(g) تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق دینا یا الحاق ختم کرنا؛

(h) بیان کردہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو اپنی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات کو ختم کرنا؛

یونیورسٹی کا دائرہ

اختیار

Jurisdiction of the  
University

(i)الحاق شدہ یا الحاق چاہنے والے کالجوں یا دوسرے تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتا کرنا؛

(j)دوسری یونیورسٹیز یا تربیت کی جگہوں پر پاس کردہ امتحانات یا تدریس کے گزارے ہوئے عرصے کو یونیورسٹی کے امتحانات کی تدریس کے عرصے کے برابر قبول یا ایسی منظوری رد کرنا؛

(k)دوسری یونیورسٹیز اور اتھارٹیز سے اس طرح اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(l)پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(m)تحقیق، ترقی، انتظامی اور دوسرے متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(n)یونیورسٹی کی مراعات میں داخل شدہ کالجوں اور تعلیمی اداروں کے تدریسی عملے کے منتخب میمبران کو پہچان دینا یا ایسے دوسرے لوگوں کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پر پہچان دینا، جیسے مناسب ہو؛

(o)فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیشنز، برسریز، میڈلس اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛

(p)تربیت اور تحقیق کی ترقی کے لیئے فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے، ہنری مراکز، میوزیمس اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا ان کی مرمت، دیکھ بھال اور چلانے کے لیئے انتظام کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(q)یونیورسٹی کی طرف سے بنائی گئی حکمت عملی کے تحت یونیورسٹی اور کالجوں اور تشکیل دیئے گئے اداروں کے شاگردوں کی

یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی  
University open to  
all classes, creeds,  
etc

یونیورسٹی کی تدریس  
Teaching at the  
University

یونیورسٹی شاگرد یونین  
University  
Student's Union

یونیورسٹی کے عملدار  
Officers of the  
University

ربائشگاہوں پر ضابطہ رکھنا اور رہائش کے ہالس بنانا اور سنبھالنا اور ہاسٹلس اور لاجنگس کو منظور کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛

(r) یونیورسٹی کے شاگردوں کی نظم و ضبط کی نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکلر اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیئے انتظام کرنا؛

(s) ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(t) تحقیق اور صلاحکاری خدمات کے لیئے گنجائشیں بنانا اور ان مقاصد کے لیئے حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں داخل ہونا؛

(u) ٹھیکوں میں شامل ہونا، جاری رکھنا، تبدیل یا رد کرنا؛

(v) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندوں کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح سرمایہ کاری کرنا جیسے مناسب ہو؛

(w) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا بندوبست کرنا؛

چانسلر  
Chancellor

(x) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور عمل کرنا جو مندرجہ بالا اختیارات سے منسلک ہوں یا نہیں، جیسے یونیورسٹی کے ایک تعلیمی، تربیتی اور تحقیق والی جگہ کے طور پر مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

۵۔ (۱) یونیورسٹی اپنی علاقائی حدد اور دائرہ اختیار میں آنے والے اداروں کے سلسلے میں یونیورسٹی آف سندھ آرڈیننس، ۱۹۶۱ (۱۹۶۱ کے آرڈیننس XXI) کے تحت اختیارات استعمال کرے گی:

بشرطیکہ حکومت یونیورسٹی سے مشورے سے عام یا خاص حکم کے ذریعے ایسے اداروں اور علاقائی حدود میں یونیورسٹی کے مندرجہ بالا اختیارات سے ترتیب دینا۔

(۲) کوئی بھی تعلیمی ادارہ جو یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں واقع ہو، یونیورسٹی اور حکومت کی منظوری کے علاوہ کسی دوسری یونیورسٹی سے الحاق نہ کرے گا یا دوسری یونیورسٹی کی مراعات حاصل نہیں کرے گا۔

(۳) یونیورسٹی بیان کردہ شرائط کے تحت دوسری کسی یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں آنے والے کسی تعلیمی ادارے کو اپنی مراعات میں داخل کر سکتی ہے پھر وہ پاکستان کی حدود کے اندر یا باہر ہو، بشرطیکہ ایسی یونیورسٹی کی پیشگی منظوری لی گئی ہو۔

۶۔ (۱) یونیورسٹی کسی بھی جنس یا مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کی اخلا کے لیئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، ذات، درجے یا رنگ کی بنیاد پر اخلا سے منع نہیں کیا جائے گا۔

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت کچھ بھی شاگردوں کو اپنے مذہبی حساب سے دی جانے والی ہدایات سے نہیں روکے گا، اس طرح، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۷۔ (۱) مختلف کورسز میں منظور شدہ تدریس یونیورسٹی یا کالجوں کی طرف سے بیان کردہ طریقے کے تحت دی جائے گی اور جس میں شامل ہو سکتے ہیں، لیکچرس، ٹیوٹوریلز، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، اس کے ساتھ لیباریٹریز، ورکشاپس، فارمس میں عملی کام اور تربیت کے دوسرے طریقے۔

معائنہ  
Visitation

پرو چانسلر

Pro Chancellor

وائس چانسلر  
Vice Chancellor

وائس چانسلر کے  
اختیارات اور ذمیداریاں  
Powers and duties  
of the Vice  
Chancellor

(۲) منظور شدہ تدریس کے لیئے اتھارٹی ذمیدار اس طرح ہوگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳) کورسز اور نصاب ایسا ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۸۔ (۱) یونیورسٹی کے شاگردوں کی ایک یونین ہوگی جس کو دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (xv) اور (xvi) میں بیان کردہ آفیس رکھنے والوں کو سینیٹ میں نمائندگی حاصل ہوگی۔

(۲) یونیورسٹی شاگرد یونین کی تشکیل، کام اور مراعات اور اس سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات اس طرح ہوں گے، جیسے یونیورسٹی کے شاگردوں کی جنرل باڈی کی طرف سے منظوری کے بعد اسٹیچوٹس میں بیان کیئے گئے ہوں۔

### باب -III یونیورسٹی کے عملدار

#### Chapter-III

#### Officers of the University

۹۔ یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:

- (i) چانسلر؛
- (ii) پرو چانسلر؛
- (iii) وائس چانسلر؛
- (iv) ڈینس؛
- (v) ڈائریکٹرس؛
- (vi) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپال؛
- (vii) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
- (viii) رجسٹرار؛
- (ix) خزانچی؛
- (x) امتحانات کا کنٹرولر؛
- (xi) لائبریرین؛ اور
- (xii) ایسے دوسرے افراد جن کو ضوابط

کے تحت یونیورسٹی کے عملدار کے طور پر بیان کیا گیا ہو۔

۱۰۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

(۲) چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگ کی صدارت کرے گا۔

(۳) اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروایاں اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہیں تو ایسی اتھارٹی یا عملدار کو سبب بتانے کے لیئے طلب کرنے کے بعد کہ کیوں ایسی کارروایاں یا احکامات ختم نہ کیئے جائیں، تحریری حکم کے ذریعے کارروایاں ختم کر سکتا ہے۔

(۴) ہر اعزازی ڈگری چانسلر سے تصدیق کے بعد دی جائے گی۔

(۵) چانسلر کو سینیٹ کی طرف سے پیش کرائے گئے قوانین کو منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا یا منظوری روک سکتا ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس سینیٹ کو بھیج سکتا ہے۔

(۶) چانسلر کسی بھی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبر شپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص:

- (i) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا  
(ii) میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا  
(iii) جس کو کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو۔

۱۱۔ (۱) چانسلر یونیورسٹی کے معاملات سے متعلقہ مسئلے کی جانچ پڑتال یا پوچھ گچھ کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً حکومت کے مشورے سے ایسا شخص یا اشخاص جانچ پڑتال کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مقرر کر سکتا ہے:

خزانچی

|                     |                                               |
|---------------------|-----------------------------------------------|
| Treasurer           | (i) یونیورسٹی، اس کی عمارتیں،                 |
|                     | لیباریٹریز، لائبریریز، میوزیمس،               |
|                     | ورکشاپس اور اوزار؛                            |
|                     | (ii) کوئی ادارہ، کالج یا ہاسٹل یونیورسٹی      |
|                     | کی طرف سے سنبھالا گیا یا پہچان دیا            |
|                     | گیا یا الحاق شدہ؛                             |
|                     | (iii) تدریس اور یونیورسٹی کی طرف سے           |
|                     | کیا گیا کوئی دوسرا کام؛ اور                   |
|                     | (iv) یونیورسٹی کی طرف سے منعقد کردہ           |
|                     | امتحان۔                                       |
| امتحانات کا کنٹرولر | چانسلر مندرجہ بالا ہر کیس کے سلسلے میں        |
| Controller of       | سینڈیکیٹ کو جانچ پڑتال کے لیئے نوٹیس دے       |
| Examinations        | سکتا ہے، اور سینڈیکیٹ کو وہاں پیش کرنے کا     |
| آڈیٹر               | اختیار دیا جائے گا۔                           |
| Auditor             | (۲) چانسلر اس سلسلے میں کی گئی جانچ پڑتال     |
|                     | کے نتائج پر سینڈیکیٹ سے بات چیت کرے گا        |
|                     | اور سینڈیکیٹ کی طرف سے رائے ملنے کے بعد       |
|                     | سینڈیکیٹ کو قدم اٹھانے کے لیئے مشورہ دے گا۔   |
|                     | (۳) سینڈیکیٹ ایسے قدم کے حوالے سے چانسلر      |
| اتھارٹیز            | سے رابطہ کرے گی، اگر کوئی ہو، جیسے قدم        |
| Authorities         | اٹھایا گیا ہو یا جانچ پڑتال کے نتیجے پر قدم   |
|                     | اٹھانے کے لیئے تجویز کیا گیا ہو، ایسے وقت     |
|                     | کے دوران جیسے چانسلر کی طرف سے بیان کیا       |
|                     | گیا ہو۔                                       |
|                     | (۴) جہاں سینڈیکیٹ مناسب وقت کے دوران          |
|                     | چانسلر کو مطمئن کرنے والا قدم نہیں اٹھاتی، تو |
|                     | پھر چانسلر سینڈیکیٹ کی طرف سے جمع کردہ        |
|                     | وضاحت یا کسی ریپریزنٹیشن کے بعد ایسی          |
|                     | ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب         |
|                     | سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر عمل      |
|                     | کرنے کا پابند ہوگا۔                           |

۱۲۔ (۱) وزیر تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہوگا۔

(۲) چانسلر اس طرح عمل کرنے سے غیر حاضر ہو یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے تو پرو چانسلر، چانسلر کے سارے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کی ساری ذمیداریاں ادا کرے گا۔  
۱۳۔ (۱) وائس چانسلر چانسلر کی طرف سے چار سال کے عرصے کے لیئے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طے کرے اور وہ چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھے سکے گا۔

(۲) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کی آفیس خالی ہو، یا وائس چانسلر غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے آفیس کی ذمیداریاں نبھانے سے قاصر ہے، یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے تو چانسلر حکومت کے مشورے سے وائس چانسلر کی ذمیداریاں نبھانے کے لیئے ایسے انتظام کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

۱۳۔ (۱) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اعلیٰ ترین تدریسی اور انتظامی آفیسر ہوگا، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط اور قواعد پر عمل کرتے ہوئے یونیورسٹی کی عامل حیثیت اور بہتر صورتحال کو فروغ دلائے گا۔ اس کو یونیورسٹی کے انتظامی ضابطے کے سمیت سارے عملداروں، اساتذہ اور ملازمین پر سارے ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۲) وائس چانسلر، چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانووکیشنز اور سینیٹ کی میٹنگس کی صدارت کرے گا اور اگر موجود ہو، تو اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا وہ چیئرمین ہے اور یونیورسٹی کی کسی دوسری اتھارٹی یا باڈی کی میٹنگ میں موجود رہنے یا صدارت کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۳) وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں،

جو اس کے خیال میں فوری قدم کی مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، اس کے قدم کے حوالے سے اعلیٰ عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔  
(۳) وائس چانسلر کو وہ اختیارات بھی حاصل ہوں گے کہ:

- (i) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا، جن کی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہو؛
- (ii) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ سارے خرچہ کی منظوری دینا اور خرچہ کی ان ہی مدوں میں فنڈ کی ہیرا پھیری کرنا؛
- (iii) غیر متوقع کام کے لیئے رقم منظور کرنا جو ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو یا دوبارہ ترتیب دینا، جو بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے حوالے سے بورڈ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛
- (iv) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ناموں کے پینل ملنے کے بعد یونیورسٹی کے امتحانات کے لیئے پیپر سیٹس اور ممتحن مقرر کرنا؛
- (v) پیپرس، مارکس اور نتائج کی چھان بین کے لیئے ایسے انتظام کرنا، جیسے ضروری ہوں؛
- (vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو تدریس، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام

سینیٹ کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Senate

سینڈیکیٹ

The Syndicate

کروانے کی ہدایات کرنا، جو وہ یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے؛

(vii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، اگر کوئی ہوں، اس آرڈیننس کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار منتقل کرنا؛

(viii) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛ اور

(ix) شروعاتی تنخواہ چار سو اور پچاس روپے سے کم میں ملازمین مقرر کرنا۔

۱۵۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چوہ کر سکے گا:

(a) تین سال کے عرصہ کے لیئے عہدہ رکھے گا، مدت ختم ہونے پر دوبارہ مقرر کے لیئے اہل ہوگا؛

(b) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈس کا سنبھالنے والا ہوگا؛

(c) بیان کردہ طریقے کے تحت رجسٹرڈ گریجویٹس کا رجسٹر بنائے گا؛

(d) مختلف اتھارٹیز کے میمبران کی بیان کردہ طریقہ کے تحت انتخابات کرائے گا؛ اور

(e) ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سینڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of Syndicate

۱۶۔ (۱) خزانچی یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔ وہ کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور

- سرمایہ کاری سنبھالے گا؛
- (b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینے تیار کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی، سینڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کرے گا؛
- (c) یہ یقین دیہانی کرے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈس ان مقاصد کے لیئے استعمال ہو رہے ہیں، جن کے لیئے وہ جاری کیئے گئے ہیں؛ اور
- (d) وہ ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۷۔ امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کا ذمیدار ہوگا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۸۔ ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا۔

#### باب - IV

#### یونیورسٹی کی اتھارٹیز

#### Chapter-IV

#### Authorities of the University

۱۹۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

- (i) سینیٹ؛
- (ii) سینڈیکیٹ؛
- (iii) اکیڈمک کاؤنسل؛
- (iv) بورڈس آف فیکلٹیز؛
- (v) بورڈس آف اسٹڈیز؛
- (vi) سلیکشن بورڈ؛
- (vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛
- (viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
- (ix) الحاق کمیٹی؛
- (x) ڈسپلین کمیٹی؛ اور
- (xi) ایسی دوسری اتھارٹیز،

- جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔
- ۲۰۔ (۱) سینیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
- (i) چانسلر؛
  - (ii) پرو چانسلر؛
  - (iii) وائس چانسلر؛
  - (iv) سینڈیکیٹ کے میمبر؛
  - (v) ڈینس؛
  - (vi) ڈائریکٹرس؛
  - (vii) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛
  - (viii) یونیورسٹی پروفیسرس اور امیریٹس پروفیسرس؛
  - (ix) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
  - (x) شاگردوں کے معاملات کا عملدار یا استاد انچارج (کوئی بھی عہدہ کہلایا جاتا ہو)؛
  - (xi) الحاق شدہ کالجوں کے تین پرنسپالس ایسے کالجوں کے پرنسپالس کی طرف سے ۱ میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
  - (xii) الحاق شدہ کالجوں کے بارہ اساتذہ جن کو الحاق شدہ کالجوں میں کم از کم تین سال ملازمت کا تجربہ ہو ایسے سارے کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
  - (xiii) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن کا چیئرمین؛
  - (xiv) بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کا چیئرمین؛
  - (xv) یونیورسٹی شاگرد یونین کے دوہ نمائندہ؛

(xvi) الحاق شدہ کالجز کی شاگرد یونین کے دو نمائندہ ایسے سارے الحاق شدہ کالجوں کے شاگرد یونینس کے صدر کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xvii) بارہ یونیورسٹی اساتذہ جن کو کم از کم تین سال ملازمت کا تجربہ ہو یونیورسٹی اساتذہ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xviii) دو رجسٹرڈ گریجویٹ ایسے سارے گریجویٹس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xix) آرٹس، سائنسز اور پروفیشنز میں نامور تین شخص، ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک؛

(xx) رجسٹرار؛

(xxi) خزانچی؛

(xxii) امتحانات کا کنٹرولر؛ اور

(xxiii) لائبریرین۔

چانسلر یا اس کی غیر حاضری میں، پرو چانسلر یا دونوں کی غیر حاضری میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(۲) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے؛

(۳) سینیٹ ہر سال کم از کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گی ایسی تواریخ پر جو وائس چانسلر کی طرف سے چانسلر کی منظوری سے طے کی جائیں۔

(۴) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کی ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

۲۱۔ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت سینیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

اکیڈمک کاؤنسل کے  
اختیارات اور ذمیداریاں  
Powers and duties  
of the Academic  
Council

- (a) سینڈیکیٹ کی طرف سے تجویز کردہ قوانین کے ڈرافٹس پر غور کرنا جیسا دفعہ ۲۸ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقہ ہے؛
- (b) سالانہ رپورٹ، اکاؤنٹس کے سالانہ اسٹیٹمنٹ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور قرارداد منظور کرنا؛
- (c) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت سینڈیکیٹ اور دوسری اتھارٹیز کے میمبر مقرر کرنا؛
- (d) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور
- (e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔
- ۲۲۔ (۱) سینڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
- (i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛
- (ii) صوبائی اسیمبلی کے پانچ میمبر جو صوبائی اسیمبلی کے میمبران کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
- (iii) سینیٹ کے دو میمبر سینیٹ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛
- (iv) چیف جسٹس کی طرف سے سندھ بلوچستان ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا بیان کردہ کورٹ کا ایک جج نامزد کیا جائے گا؛
- (v) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا؛
- (vi) ایک پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر اور دو اسسٹنٹ پروفیسرز یا لیکچررز یونیورسٹی کے اساتذہ

|                                                                                                                                                                                                                        |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                     |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p>دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات</p> <p>Constitution, functions and powers of other Authorities</p> <p>کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری</p> <p>Appointment of committees by certain Authorities</p> | <p>کی طرف سے مشترکہ طور پر منتخب کیئے جائیں گے؛</p> <p>(vii) یونیورسٹی شاگرد یونین کا ایک نامزد کردہ؛</p> <p>(viii) الحاق شدہ کالجوں کی شاگرد یونین کا ایک نمائندہ ایسے الحاق شدہ سارے کالجوں کی شاگرد یونین کے صدر کی طرف سے منتخب کیا جائے گا؛</p> <p>(ix) الحاق شدہ کالجوں کے بارہ اساتذہ الحاق شدہ کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛</p> <p>(x) نامور تعلیم دانوں میں سے چانسلر کی طرف سے دو نامزد کردہ؛</p> <p>(xi) سیکریٹری تعلیم؛ اور</p> <p>(xii) الحاق شدہ کالجوں کا ایک پرنسپال ایسے الحاق شدہ کالجوں کے پرنسپال کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا۔</p> <p>(۲) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینڈیکیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔</p> <p>(۳) سینڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔</p> <p>۲۳۔ (۱) سینڈیکیٹ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد کے انتظام پر عام نظرداری ہوگی۔</p> <p>(۲) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ سینڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:</p> <p>(a) طریقہ طے کرنا، تحویل میں دینا اور</p> |
|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

اسٹیچوٹس  
Statutes

یونیورسٹی کی عام مہر استعمال میں لانا؛

(b) یونیورسٹی کی مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاریوں کا فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے انتظام کرنا اور سنبھالنا اور اس مقصد کے لئے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(c) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کو مشورہ دینا، اور خرچہ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے کی طرف فنڈس کو دوبارہ تقسیم کرنا؛

(d) یونیورسٹی کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کرنا اور منتقلی قبول کرنا؛

(e) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(f) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کردہ یا استعمال کردہ سارے رقوم کے اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کتاب تیار کرنا؛

(g) یونیورسٹی سے متعلقہ کوئی رقم لگانا بشمول استعمال نہ کی گئی رقم کے اگر کوئی ٹرسٹس آرڈیننس، ۱۸۸۲ (۱۸۸۲) کے آرڈیننس II کی دفعہ ۲۰ میں بیان کردہ سکیورٹیز میں شامل ہو، یا غیر منقولہ جائیداد خرید کرنا یا ایسے دوسرے کسی سلسلے میں جیسے وہ طے کرے، ایسی سرمایہ کاریوں کو تبدیل کرنے والے اختیار کو استعمال میں لائے گی؛

ضوابط  
Regulations

- (h) یونیورسٹی کو منتقل کردہ کوئی جائیداد اور دی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے حصے حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛
- (i) مخصوص مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے نیکال پر رکھے گئے فنڈس کا انتظام کرنا؛
- (j) یونیورسٹی کی عام مہر کو تحویل میں رکھنا اور اس کے استعمال کا طریقہ کار طے کرنا؛
- (k) یونیورسٹی کے لیئے مطلوب عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسی دوسری چیزیں فراہم کرنا؛
- (l) رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس یا لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛
- (m) کالجوں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛
- (n) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات ختم کرنا؛
- (o) کالجوں اور تدریسی شعبوں کی جانچ پڑتال کروانا؛
- (p) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دوسری تدریس کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو سسپنڈیا ختم کرنا؛
- (q) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دوسرے عہدوں کو پیدا کرنا، سسپنڈ کرنا یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

|                                                                                                                       |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                              |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| اسٹیچوٹس اور ضوابط<br>کی ترمیم اور منسوخی<br>Amendment and<br>repeal of statutes<br>and regulations<br>قواعد<br>Rules | <p>(r) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر چار سو اور پچاس روپے اور اس سے زائد ماہانہ شروعاتی تنخواہ پر یونیورسٹی کے اساتذہ اور ملازم مقرر کرنا؛</p> <p>(s) نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛</p> <p>(t) بیان کردہ شرائط کے تحت اعزازی ڈگریاں دینا؛</p> <p>(u) یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ذمیداریاں بیان کردہ؛</p> <p>(v) عملداروں (ماسوائے وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا؛</p> <p>(w) ان معاملات پر سینیٹ کو رپورٹ کرنا، جن پر رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہو۔</p> <p>(x) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبرس مقرر کرنا؛</p> <p>(y) سینیٹ کو جمع کرانے کے لیئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛</p> <p>(z) دفعہ ۲۹ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقے کے تحت اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ضوابط کے تحت غور کرنا اور ڈیل کرنا؛ بشرطیکہ سینڈیکیٹ اپنی ضرورت کے تحت ضوابط بنا سکتی ہے اور اکیڈمک کاؤنسل کے مشورے کے بعد ان کی منظوری دے سکتی ہے؛</p> <p>(aa) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام</p> |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|

الحاق  
Affiliation

کرنا، اور اس سلسل میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا، جو اس آرڈیننس اور قوانین میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛  
(bb) اپنے اختیارات کسی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو منتقل کرنا؛

(cc) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس آرڈیننس کی دوسری گنجائشوں کے تحت سونپے گئے ہوں یا قوانین کے تحت سونپے جا سکتے ہیں۔

۲۴۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

- (i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛
- (ii) ڈینس،
- (iii) ڈائریکٹرس؛
- (iv) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛
- (v) پروفیسر امیریٹس کے ساتھ یونیورسٹی کے پروفیسرس؛
- (vi) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
- (vii) سیکریٹری تعلیم؛
- (viii) تدریسی شعبے کے چیئرمین کے علاوہ دو ایسوسی ایٹ پروفیسرز ان کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
- (ix) چار اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچررس ان کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛
- (x) الحاق شدہ کالجوں کے چار پرنسپالس ایسے سارے کالجوں کے پرنسپالس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجز اور ایک وومینس کالجز میں سے ہوگا؛

(xi) الحاق شدہ کالجوں کے پانچ اساتذہ جن الحاق شدہ اداروں کی

|                                                            |                                                                                                                                                                                                                                                             |
|------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| طرف سے کورسز کا اضافہ                                      | کو الحاق شدہ کالجوں میں پانچ سال کی ملازمت کا تجربہ ہو ایسے الحاق شدہ کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجز اور ایک وومینس کالجز میں سے ہوگا؛                                                     |
| Addition of courses by affiliated educational institutions | (xii) آرٹس، سائنسز اور پروفیشنز میں نامور تین شخص چانسلر کی طرف سے ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک نامزد کیئے جائیں گے؛                                                                                                                                           |
| Reports from affiliated educational institutions           | (xiii) رجسٹرار؛                                                                                                                                                                                                                                             |
| الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس                   | (xiv) لائبریرین؛ اور                                                                                                                                                                                                                                        |
| Reports from affiliated educational institutions           | (xv) امتحانات کا کنٹرولر۔                                                                                                                                                                                                                                   |
| الحاق ختم کرنا                                             | (۲) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ مقرر کردہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔                                                                                                                                                                              |
| Withdrawal of affiliation                                  | (۳) اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی ایک تہائی کے برابر ہوگا۔                                                                                                                                                                                   |
|                                                            | ۲۵۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت تدریس، اسکالر شپ، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی اور کالجوں کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔ |
| الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل                    | (۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:                                                                                                                                           |
| Appeal against refusal or withdrawal of affiliation        | (a) سینڈیکیٹ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛                                                                                                                                                                                                              |
|                                                            | (b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کا انتظام کرنا؛                                                                                                                                                                                                               |
|                                                            | (c) شاگردوں کو پڑھائی کے کورسز اور                                                                                                                                                                                                                          |

|                                                                                    |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                         |
|------------------------------------------------------------------------------------|-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| یونیورسٹی فنڈ<br>University Fund                                                   | امتحانات میں بیٹھنے کے لیے داخلا دینا؛                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                  |
| آڈٹ اور اکاؤنٹس<br>Audit and Accounts                                              | (d) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت اور نظم و ضبط کا خیال کرنا؛                                                                                                                                                                                                                                                                                                         |
|                                                                                    | (e) سینڈیکیٹ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور بورڈ آف اسٹڈیز بنانے اور انتظام کرنے کی تجویز دینا؛                                                                                                                                                                                                                                                                           |
|                                                                                    | (f) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیے تجاویز پر غور کرنا اور تجاویز بنانا؛                                                                                                                                                                                                                                                                   |
|                                                                                    | (g) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشوں پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیے نصاب بھی ہوگا؛ بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ تک وصول نہیں ہوتی، اکیڈمک کاؤنسل، سینڈیکیٹ کی منظوری سے، آنے والے سال کی تدریس کے بورس جاری رکھے گی، جو پیشگی امتحانات کے لیے بیان کیئے گئے ہیں؛ |
| سبب بتانے کا موقعہ<br>Opportunity to show case                                     | (h) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر توثیق کرنا؛                                                                                                                                                                                                                                                                        |
|                                                                                    | (i) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، میڈلس اور انعامات کا انتظام کرنا؛                                                                                                                                                                                                                                                                                                          |
|                                                                                    | (j) سینڈیکیٹ کو پیش کرانے کے لیے ضوابط تیار کرنا؛                                                                                                                                                                                                                                                                                                                       |
| سینڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظرثانی<br>Appeal to and review by the Syndicate | (k) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛ اور                                                                                                                                                                                                                                                                                               |
|                                                                                    | (l) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔                                                                                                                                                                                                                                                                                                      |

۲۶۔ اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات جن کے لیئے اس آرڈیننس میں کوئی خاص گنجائش نہیں تشکیل دی گئی ہو، وہ ایسے ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

پینشن، انشورنس،  
گریجوئیٹی، پروویڈنٹ فنڈ  
اور بینیولنٹ فنڈ  
Pension,  
insurance,  
Gratuity, Provident  
Fund and  
Benevolent Fund

۲۷۔ سینیٹ، سینڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز، وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں بنا سکتی ہیں، جیسے وہ مناسب سمجھے اور افراد کمیٹی کے میمبر کے طور پر مقرر کر سکتی ہیں، جو ایسی اختیاریوں کے میمبر نہ ہوں۔

#### باب - V

اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد

#### Chapter-V

#### Statutes, Regulations and Rules

اتھارٹیز کے میمبرز کے  
عہدے کی مدت کی  
شروعات

Commencement  
of term of office of  
members of  
Authorities

اتھارٹیز میں عارضی  
آسامیوں پر بھرتی  
Filling of Casual  
Vacancies in  
authorities

اتھارٹیز کی تشکیل میں  
گنجائشیں

Voids in the  
constitution of

۲۸۔ (۱) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مندرجہ ذیل بیان کردہ سارے معاملات یا ان میں سے کسی ایک کے لیئے اسٹیچوٹس تشکیل دیئے جا سکتے ہیں:

(a) یونیورسٹی کے ملازمین کی پینشن، انشورنس، گریجوئیٹی، پروویڈنٹ فنڈ، بینیولنٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ فوائد کی تشکیل؛

(b) یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے ادائیگی کے اسکیمز اور ملازمت کے شرائط و ضوابط؛

(c) رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رکارڈ تیار کرنا؛

(d) تعلیمی اداروں کا الحاق اور الحاق ختم کرنا اور متعلقہ معاملات؛

(e) تعلیمی اداروں کی یونیورسٹی کی

|                                                             |                                                                                                                                                                                                                                                |
|-------------------------------------------------------------|------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| Authorities                                                 | مراعات میں داخلا اور ایسی مراعات ختم کرنا؛                                                                                                                                                                                                     |
| اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار                       | (f) یونیورسٹی کی اتھارٹیز کے انتخابات منعقد کرنا اور متعلقہ معاملات؛                                                                                                                                                                           |
| Disputes about membership of Authorities                    | (g) فیکلٹیز، تدریسی شعبے اور دوسرے اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنس کا قیام؛                                                                                                                                                                            |
| Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies | (h) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمیداریاں؛                                                                                                                                                                                             |
| First Statutes                                              | (i) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دوسری عالمانہ سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛                                                                                              |
| منسوخ اور محفوظ کرنا                                        | (j) پروفیسرز امیریٹس کی مقرری کے شرائط اور اعزازی ڈگریاں دینا؛                                                                                                                                                                                 |
| Repeal and Savings                                          | (k) یونیورسٹی ے ملازمین کی صلاحیت اور نظم و ضبط؛                                                                                                                                                                                               |
|                                                             | (l) تدریس اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کے عرصے، مضامین کے عدد اور امتحانات کے پیپرس کے؛ اور                                                                                                                                               |
|                                                             | (m) اس آرڈیننس کے تحت دوسرے سارے معاملات جو قوانین کے تحت بیان کرنے یا چلانے ہیں۔                                                                                                                                                              |
|                                                             | (۲) سینڈیکیٹ کن بھی قوانین کے لیئے تجاویز بنا کر سینٹیٹ کو پیش کرے گی، جو تجاویز پر غور کرنے کے بعد تبدیلیوں کے ساتھ یا بغیر تبدیلیوں کے منظور کر سکتی ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے سینڈیکیٹ کی طرف واپس بھیج سکتی ہے یا اس کو رد کر سکتی ہے۔ |
|                                                             | بشرطیکہ سینڈیکیٹیونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات کو متاثر کرنے والے قوانین کا ڈرافٹ تجویز نیں کرے گی، جب تک ایسی تجویز پر ایسی اتھارٹی کو اپنی رائے                                                                           |

تحریری طور پر دینے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے؛

بشرطیکہ مزید یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (a) اور (b) میں بیان کردہ معاملات سے متعلقہ قوانین کا ڈرافٹ چانسلر کو بھیجا جائے گا اور تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک چانسلر منظوری نہ دے۔

۲۹۔ (۱) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت مندرجہ ذیل سارے یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیئے ضوابط بنائے جائیں گے، یعنی:

مختصر گنجائشیں  
Transitory  
Provisions

(a) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز؛

(b) طریقہ جس کے تحت دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تسلیم شدہ تدریس کا انتظام کیا جائے گا اور فراہم کی جائے گی؛

(c) یونیورسٹی میں شاگردوں کی داخلا؛

(d) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات کے لیئے داخلا دی جائے گی اور جو ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے اہل ہوں گے؛

(e) امتحان منعقد کرنا۔

(f) یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی اور امتحانات میں داخلا کے لیئے شاگردوں کی طرف سے فیس اور دوسری ادائیگیاں کی جائیں گی؛

(g) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت اور نظم و ضبط؛

(h) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط، بشمول رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس میں رہائش کے لیئے

آرڈیننس نافذ ہونے میں  
رکاوٹیں ہٹانا  
Removal of  
difficulties at the  
commencement  
of the Ordinance

فرسٹ اسٹیچوٹس  
The First Statutes

فیکلٹیز  
Faculties

- فیس لگانے کے؛  
(i) ہاسٹلس اور رہائش گاہوں کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛  
(j) شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیئے کوئی شخص آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکتا ہے؛  
(k) فیلوشپس، اسکالر شپس، انعام اور میڈلس، اعزازیہ اور انعامات دینا؛  
(l) وظائف اور فری اور ہاف فری اسٹوڈنٹ شپس دینا؛  
(m) اکیڈمک کاسٹیوم؛  
(n) لائبریری کا استعمال؛  
(o) تدریسی شعبوں اور بورڈس آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(p) دوسرے سارے معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان کیئے جانے ہیں۔  
(۲) ضوابط اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنائے جائیں گے اور سینڈیکیٹ کو پیش کرائے جائیں گے، جو ان کو منظور کر سکتی ہے یا منظوری روک سکتی ہے یا ان کو اکیڈمک کاؤنسل کو دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس بھیج سکتی ہے، کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی سینڈیکیٹ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

۳۰۔ قوانین اور ضوابط میں اضافے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط کے تشکیل دینے اور بنانے کے لیئے ترتیب وار بیان کیا گیا ہے۔

۳۱۔ (۱) اختیاریاں اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس آرڈیننس، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کاروبار اور میٹنگ کے وقت اور

جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد بنا سکتی ہیں؛

بشرطیکہ سینڈیکیٹ کے علاوہ سینیٹ کی دوسری کسی اختیاری یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت تشکیل دیئے گئے کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کے ہدایت کر سکتی ہے؛

بشرطیکہ مزید کہ اگر ایسی اختیاری یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو وہ سینیٹ کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۲) سینڈیکیٹ یونیورسٹی سے متعلق کسی معاملے کے حوالے سے قواعد بنا سکتی ہے، جو خاص طور پر اس آرڈیننس، قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کیئے گئے ہوں۔

#### باب VI-

تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی میں الحاق

#### Chapter-VI

#### Affiliation of Educational Institutions to the University

۳۲-(۱) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ:

(a) تعلیمی ادارہ حکومت کے زیر انتظام

ہے یا اس کے لیئے مستقل بنیاد پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛

(b) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے

کی مرمت اور بہتر طریقے کام جاری رکھنے کے لیئے کافی ہیں؛

(c) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور

دوسرے اسٹاف کی قوت، تعلیمی

قابلیت اور ملازمت کے شرائط و

ضوابط بیان کردہ کورسز آف اسٹڈیز

اور تعلیمی ادارے کی تربیت کے

ڈین  
Dean

تدریسی شعبہ  
Teaching  
Department

بورڈ آف اسٹڈیز  
Board of Studies

مقصد کے لیئے مطمئن کرنے والے ہیں:

(d) تعلیمی ادارے کو اپنے ملازمین کے کام کاج اور نظم و ضبط کو سنبھالنے کے لیئے موزوں قواعد ہیں؛

(e) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں ہے اور گنجائشیں قوانین اور قواعد کے تحت شاگردوں کی رہائش کے لیئے بنائی جائیں گی، جو اپنے والدین یا سنبھالنے والے کے ساتھ تعلیمی ادارے یا ہاسٹیلز یا اس کی طرف سے منظور کردہ رہائش کی جگہوں میں نہیں رہ سکیں گے، نظرداری اور شاگردوں کی طبی اور عام بہبود کے سلسلے میں؛

(f) لائبریری اور لائبریری کے زیادتی انداز میں خدمات کے لیئے گنجائشیں بنائی گئی ہیں؛

(g) جہاں تجرباتی سائنسز کی کسی شاخ میں الحاق مطلوب ہو، وہاں اس سائنس کی شاخ میں تعلیم کے لیئے مکمل بھری ہوئی لیباریٹری، میوزیم اور دیگر عملی کام کی جگہوں کے ساتھ تعلیم کے لیئے انتظام کیئے گئے ہیں؛

(h) ضروری گنجائش، جیسے حالات اجازت دیں، پرنسپال کی رہائش اور تدریسی عملے کے میمبران کی رہائش کے لیئے کالج میں یا کالج کے ساتھ یا شاگردوں کے رہائش کے لیئے فراہم کردہ جگہ کے ساتھ بنائی جائے گی؛ اور

(i) تعلیمی ادارے کا الحاق، گنجائش کے

تحت ساتھ میں موجود کسی دوسرے  
تعلیمی ادارے کے شاگردوں کی تعلیم  
یا نظم و ضبط کے مفاد کے لیئے  
نقصانکار نہیں ہوگا۔

(۲) نفاذ میں مزید یہ شامل ہوگا کہ تعلیمی ادارے  
کے الحاق کے بعد کوئی منتقلی، کوئی انتظامی  
اور تدریسی عملے میں تبدیلیوں کے حوالے سے  
یونیورسٹی کو رپورٹ کیا جائے گا اور تدریسی  
عملہ ایسی قابلیت رکھے گا، جیسے بیان کیا گیا  
ہے یا جیسے بیان کیا جائے۔

(۳) ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے  
سے درخواست کے نیکال کا طریقہ کار اس طرح  
ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۴) سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر تعلیمی  
ادارے کو الحاق دے یا الحاق سے انکار کر سکتی  
ہے۔

اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق  
کا بورڈ

Board of  
Advanced studies  
and Research

بشرطیکہ الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے  
گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تجویز کردہ  
فیصلے کے خلاف تعلیمی ادارے کو عرضداشت  
پیش کرنے کا موقع نہ فراہم کیا جائے۔

۳۳۔ جہاں کوئی تعلیمی ادارہ تدریس کے کورسز  
میں شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے  
سلسلے میں اس کو الحاق دیا گیا ہے تو دفعہ ۳۲  
کی ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کردہ طریقہ کار پر  
عمل کیا جائے گا۔

۳۳۔ (۱) یونیورسٹی میں الحاق شدہ ہر تعلیمی  
ادارہ ایسی رپورٹیں، ریٹرنس اور دوسری  
معلومات فراہم کرے گا جو یونیورسٹی اس کی  
صلاحیت اور تعلیمی ادارے کی اہلیت کے لیئے  
طلب کرے۔

(۲) یونیورسٹی الحاق شدہ کسی تعلیمی ادارے کو

مخصوص عرصے کے دوران ایسا قدم اٹھانے کے لیئے کہہ سکتی ہے، جو یونیورسٹی دفعہ ۳۴ کی ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ کسی معاملے کے لیئے ضروری سمجھے۔

۳۵۔ (۱) اگر یونیورسٹی سے الحاق شدہ تعلیمی ادارہ کسی بھی وقت اس آرڈیننس میں بیان کردہ ضروریات پر پورہ اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا ادارہ اپنے الحاق کی کسی شرط پر پورہ اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات اس طرح چلائے جاتے ہیں جو تعلیم کے مفاد میں نہ ہوں تو سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر اور تعلیمی ادارے کی طرف سے ایسی ریپریزنٹیشن پر غور کرنے کے بعد تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقوق یا کچھ حصہ ختم کر سکتی ہے یا ایسے حقوق کو دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے۔

(۲) الحاق ختم کرنے کے لیئے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳۶۔ کسی ادارے کا الحاق ختم کرنے والے سینڈیکیٹ کے فیصلے، تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقیق یا کچھ حصہ ختم کرنے کے خلاف سینیٹ میں اپیل کی جا سکتی ہے۔

## باب VII-

### یونیورسٹی فنڈ

### Chapter-VII

### University Fund

۳۷۔ یونیورسٹی کو ایک فنڈ ہوگا، جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دوسرے سارے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

۳۸۔ (۱) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح اور

سلیکشن بورڈ کے کام  
Functions of  
Selection Board

مالیات اور منصوبہ بندی  
کمٹی  
The finance and  
Planning  
Committee

مالیات اور منصوبہ بندی  
کمٹی کے کام  
Functions of the  
Finance  
and  
Planning

اس طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈس میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائیگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

(۳) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس خزانچی اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی دستخط کے ساتھ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو جمع کرائے جائیں گے۔

(۴) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سال میں ایک مرتبہ قوانین، ضوابط اور قواعد کے تحت حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(۵) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور آڈیٹر اور ڈائریکٹر فنانس کے خدشات کے ساتھ بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سینڈیکیٹ میں پیش کیئے جائیں گے۔

## باب - VIII

### عام گنجائشیں

### Chapter-VIII

### General Provisions

۳۹۔ ماسوائے اس کے کہ، کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا دوسرا کوئی ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کی رینک کم نہ کی جائے گی یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو ایسا قدم اٹھانے کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

۳۰۔ جہاں کسی عملدار (ماسوائے وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہے یا اس کی

Committee

الحاق کمیٹی

Affiliation

Committee

ملازمت کے بیان کردہ شرائط و ضوابط کے تحت تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کرے، اس کو، جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف سینڈیکیٹ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم سینڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو سینڈیکیٹ کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

۴۱۔ (۱) یونیورسٹی اپنے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے بہبود کے لئے اور شرائط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو، ایسی پینشن، انشورنس، گریجویٹ، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ قائم کرے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(۲) جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس آرڈیننس کے تحت قائم کیا گیا ہو، پروویڈنٹ فنڈس آرڈیننس، ۱۹۲۵ (۱۹۲۵ کا آرڈیننس XIX) کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گی۔

۴۲۔ (۱) جب نئی تشکیل دی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر منتخب کیا، مقرر یا نامزد کیا گیا ہے، اس کی ملازمت کے شرائط، جیسے اس آرڈیننس میں طے کیئے گئے ہیں، ایسی تاریخ سے نافذ ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کچھ بھی دفعہ ۴۳ پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

نظم و ضبط کمیٹی

Discipline

Committee

۴۳۔ کسی اتھارٹی کے منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ میمبران میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص، اشخاص یا باڈی کی طرف سے جس نے ان کو میمبر منتخب، مقرر یا نامزد کیا تھا، جتنا جلدی ہو سکے پر کیا جائے گا اور آسامی پر

مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ایسی اتھارٹی کا رہتی مدت کے لیئے میمبر ہوگا، جس شخص کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر ہوا ہے۔

۳۳۔ جہاں اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دی گئی اتھارٹی میں کوئی آسامی ہو، کیوں کہ حکومت یا تنظیم، ادارے یا یونیورسٹی سے باہر کسی دوسری باڈی کے ذریعے ختم کی گئی ہو یا کام سے روکی گئی ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئی ہو، ایسی آسامی اس طرح پر کی جائے گی، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

۳۵۔ اگر کسی میمبر کی کسی اتھارٹی میں میمبر کے طور پر مقرری پر کوئی سوال اٹھتا ہے تو وہ معاملہ وائس چانسلر اور ہائی کورٹ کے جج اور سب سے زیادہ سینئر ڈین پر مشتمل کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا، جو سینڈیکٹ کے میمبر ہیں اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۳۶۔ کسی اتھارٹی کا کوئی قدم، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ کرنے والا، پاس کرنے والا یا جاری کرنے والی اتھارٹی میں موجود کسی آسامی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا یا اتھارٹی میں کسی ڈی فیکٹو میمبر کے انتخاب، تقرری یا نامزدگی میں قابلیت یا غیر موجودگی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا، پھر وہ حاضر ہو یا غیر حاضر ہو۔

۳۷۔ جب تک کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو، اس آرڈیننس کے شیڈول میں بیان کردہ قوانین دفعہ ۳۰ کے تحت بنائے گئے قوانین سمجھے جائیں گے اور تب تک جاری رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا جب تک ان کو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت بنائے گئے نئے قوانین سے تبدیل نہ کیا جائے۔

۳۸۔ (۱) (ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف سندھ) آرڈیننس، ۱۹۶۲ (۱۹۶۲ کا آرڈیننس V) جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲) جب تک مذکورہ آرڈیننس منسوخ نہ کیا جائے: (a) کیا گیا کچھ بھی، اٹھایا گیا کوئی قدم، ذمیداریاں یا جوابداریاں، لیئے گئے حقوق اور اثاثے، مقرر کردہ فرد یا باختیار بنائے گئے، دائرہ اختیار دیئے گئے، انڈومنٹس، تحائف، فنڈ یا بنائی گئی ٹرسٹس، عطیات یا گرانٹس، دی گئی اسکالر شپس، اسٹوڈنٹ شپس، بنائی گئی نمائشیں، دی گئی مراعات اور جاری کیئے گئے احکامات، اگر اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد کے خلاف نہیں ہیں تو وہ جاری رکھے جائیں گے اور سمجھا جائے گا کہ وہ درست نمونے سے اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے ہیں، قدم اٹھائے گئے ہیں، خرچ کیئے گئے ہیں، کوئی جائیداد حاصل کی گئی ہے، کوئی افراد مقرر کیئے گئے ہیں، کسی کو اختیار دیا گیا ہے، کچھ بنایا، تشکیل دیا گیا ہے، کچھ منظور کیا گیا ہے اور جاری کیا گیا ہے۔

(b) تشکیل دیئے گئے قوانین، یونیورسٹی آرڈیننسز، ضوابط یا قواعد یا جو مذکورہ آرڈیننس کے تحت بنائے جانے ہیں، اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے تضاد میں نہیں ہیں تو وہ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد سمجھے جائیں گے، جو اس آرڈیننس کے تحت معاملات پر چلائے جائیں گے یا جیسے ترتیب وار قوانین یا قواعد میں بیان کیا گیا ہو، جاری رکھے جائیں گے، جب تک ان کو منسوخ، ختم یا اس آرڈیننس کے تحت دوبارہ نہ بنایا جائے۔

۳۹۔ سینڈیکیٹ جیسے اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے فوری باد تشکیل دی گئے ہو، کام جاری

رکھے گی اور جتنا ہو سکے، اس آرڈیننس کے تحت سینیٹ اور سینڈیکیٹ کو ملے ہوئے اختیارات استعمال کرے گی، جب تک اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینڈیکیٹ تشکیل نہ دی جائے۔

بشرطیکہ ایسے وقت تک جب تک اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینیٹ بنائی نہ جائے اور یٹنگ نہ کرے، اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینڈیکیٹ مکمل طور پر بنائی گئی سمجھی جائے گی ماسوائے سینیٹ کی طرف سے میمبران کو نامزد کرنے کے اور اس آرڈیننس کے تحت سینڈیکیٹ کو اختیارات سونپے جائیں گے، سینیٹ کو سونپے گئے اختیارات استعمال کرے گی۔

(۲) دوسری اتھارٹیز، اگر اس آرڈیننس کے فور طور پر نافذ ہونے سے پہلے موجود تھیں، کام جاری رکھیں گی اور ترتیبوار اس آرڈیننس کے تحت متعلقہ اتھارٹیز کو سونپے گئے اختیارات استعمال کریں گی، ایسے وقت تک جب تک اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی اتھارٹیز سے تبدیل نہ کی جائیں۔

۵۰۔ اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل یا دوسری صورت میں اس آرڈیننس کی گنجائشوں نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو چانسلر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے وائس چانسلر کی سفارش پر خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

### پہلے قوانین

(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۷)

**The First Statutes**

**(See Section 47)**

۱۔ (۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی:

(i) فیکلٹی آف آرٹس؛

- (ii) فیکلٹی آف بزنس ایڈمنسٹریشن ؛
- (iii) فیکلٹی آف ایجوکیشن ؛
- (iv) فیکلٹی آف انجینئرنگ ؛
- (v) فیکلٹی آف قانون ؛
- (vi) فیکلٹی آف سائنس ؛ اور
- (vii) ایسی دوسری کوئی فیکلٹیز جیسے

قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(۲) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

(i) ڈین؛

(ii) پروفیسرس اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛

(c) فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کے دو میمبر متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ اور

(d) تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص معلومات کے بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، جو گرچہ فیکلٹی کے حوالے نہیں کیئے جائیں گے، جن کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین پر خاص عبور ہوگا۔

(۳) شق (۲) کی ذیلی شقوں (iii) اور (iv) میں بیان کردہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۴) فیکلٹی کے بورڈ کی میٹنگ کا کورم اس کے کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جو ایک کی نسبت سے گنا جائے گا۔

(۵) ہر فیکلٹی کے بورڈ کو اکیڈمک کاؤنسل اور سینڈیکیٹ کے عام ضوابط کے تحت، اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) فیکلٹی کو سونپے ہوئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے حوالے سے مربوط کرنا؛

(b) پیپر سیٹرز اور ممتحن کی تقرری پر

فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، ماسوائے تحقیق ممتحن کے اور موزوں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ہر امتحان کے لیئے پینل وائس چانسلر کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹی سے متعلقہ کسی دوسرے تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس کے بارے میں اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا، جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔

(۲) ہر فیکلٹی کا ڈین بورڈ آف فیکلٹی کے میمبران کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا۔

(۳) ڈین تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا؛

(۴) ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لیئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جیسے منظور کیا گیا ہو اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سربراہ ہوگا۔

(۲) تدریسی شعبے کا چیئرمین سینڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر شعبے کے سینئر اساتذہ میں سے تین سال کے لیئے مقرر کیا جائے گا۔

(۳) تدریسی شعبے کا چیئرمین اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت ڈپارٹمنٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈپارٹمنٹ میں کیئے گئے کام کے حوالے سے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہوگا۔

۳۔ (۱) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیئے ایک علحدہ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

- (i) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
- (ii) متعلقہ تدریسی شعبے کے سارے

پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛

بشرطیکہ اگر ذیلی شقوں (i) اور (ii)

میں دیا گیا یونیورسٹی اساتذہ کی تعداد

تین سے کم ہو تو اس تعداد کو ذیلی شق

(iii) میں بیان کردہ دوسری یونیورسٹی

کے اساتذہ سے مکمل کیا جائے گا؛

(iii) ایک یا دو یونیورسٹی کے اساتذہ، جیسے

معاملہ ہو، ماسوائے پروفیسرز اور

ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے، اکیڈمک

کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں

گے؛

(iv) تین ماہر، ماسوائے یونیورسٹی کے

اساتذہ کے، سینڈیکیٹ کی طرف سے

مقرر کیئے جائیں گے۔ تعداد ہر بورڈ کی

ضرورت کے حساب سے سینڈیکیٹ کی

طرف سے طے کی جائے گی؛ اور

(v) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے

مقرر کیا جائے گا۔

بشرطیکہ فقط تدریسی شعبے یا کانسٹیٹیوٹ دیئے

ہوئے کالجز میں پڑھائے جانے والے مضامین کی

ثورت میں، جیسا کہ قانون، کامرس، سوشل

ورک، جرنلزم، جیالاجی وغیر، بورڈ آف اسٹڈیز

مشتمل ہوگا:

(a) یونیورسٹی تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(b) یونیورسٹی تدریسی شعبے میں سارے

پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز؛

(c) ایک یونیورسٹی استاد، ماسوائے

پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے،  
اکیڈم کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیا  
جائے گا؛ اور

(d) چار ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے  
مقرر کیئے جائیں گے؛

بشرطیکہ فقط الحاق شدہ کالجز میں پڑھائے جانے  
والے پروفیشنل مضامین کی صورت میں، اور جو  
یونیورسٹی میں نہیں پڑھائے جاتے، جیسا کہ  
میڈیسن، اینیمل ہسبنڈری، ڈنٹسٹری، ہوم اکنامکس،  
انجینئرنگ ایگریکلچر وغیرہ۔ بورڈ آف اسٹڈیز  
مشمول ہوگا:

(a) متعلقہ کالجوں کے پرنسپالس؛  
(b) کالجز کے پانچ اساتذہ سینڈیکیٹ کی  
طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور  
(c) دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے  
مقرر کیئے جائیں گے؛

بشرطیکہ یہ بھی کہ ہیومنٹیز اور سائنسز کے  
مضامین کی ورت میں جو فقط الحاق شدہ کالجوں  
میں پڑھائے جاتے ہیں اور یونیورسٹی میں نہیں  
پڑھائے جاتے، بورڈ آف اسٹڈیز مشمول ہوگا:

(a) چھ اساتذہ جو کالجوں میں مضمون میں  
تعلیم دے رہے ہوں اکیڈمک کاؤنسل کی  
طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور  
(b) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے  
مقرر کیا جائے گا۔

(۳) ماسوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف  
اسٹڈیز کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال  
ہوگی۔

(۴) بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم میمبرز  
کی کل تعداد کے آدھے برابر ہوگی، جس کی  
نسبت ایک کے برابر ہوگی؛

(۵) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین بورڈ آف  
اسٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔ جہاں کسی

مضمون کے سلسلے میں کوئی یونیورسٹی تدریسی شعبہ موجود نہیں، چیئرمین سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(۶) بورڈ آف اسٹڈیز کے کام اس طرح ہوں گے:

(a) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ سارے تعلیمی معاملات کے حوالے سے مشورہ دینا؛

(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں ساری

ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹ کورسز

کے لیئے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(c) مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر

سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل

تجویز کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جیسے

ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۵۔ (۱) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛

(ii) ڈینس؛

(iii) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز،

ماسوائے ڈینس کے، سینڈیکیٹ کی

طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

اور

(iv) تین یونیورسٹی کے اساتذہ جن کے

پاس تحقیقی قابلیت اور تجربہ ہو

اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر

کیئے جائیں گے۔

(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم

اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین

سال ہوگی۔

(۳) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کا کورم

کل میمبرز کی تعداد کے آدھے برابر ہوگا، جس

کی نسبت ایک برابر ہوگی۔  
(۳) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

- (a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو فروغ دلانے سے متعلقہ سارے معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛
- (b) یونیورسٹی میں تحقیقی ڈگریاں دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ دینا؛
- (c) تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛
- (d) تحقیق کے شاگردوں کے لیئے سپر وائزرس مقرر کرنا اور ان کے تھیسز کے مضامین طے کرنا؛
- (e) بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد تحقیقی امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کے پینلس تجویز کرنا؛ اور
- (f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۶۔ (۱) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

- (i) وائس چانسلر؛
- (ii) چیئرمین یا سندھ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا ایک میمبر چیئرمین کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
- (iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛
- (iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
- (v) سینڈیکیٹ کا ایک میمبر اور دو نامور شخص سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے بشرطیکہ ان تینوں میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا۔

(۲) شق (۱) کی ذیلی شق (v) میں بیان کردہ میمبرز دو سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳)(a) پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے انتخاب کے لیئے کورم چار میمبر اور دوسرے اساتذہ کے انتخاب کے لیئے کورم تین میمبرز ہوگا۔

(b) اساتذہ کے علاوہ دوسرے عملداروں کی صورت میں سلیکشن بورڈ فقط شق (۱) کی ذیلی شقوں (i)، (ii) اور (v) میں شامل میمبرس پر مشتمل ہوگا۔

(۳) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر تقرری کے لیئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

(۵) پروفیسرس اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس کے عہدوں پر امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسری ٹیچنگ پوسٹس پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہر وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست میں سے اور وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔

۴۔ (۱) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام تقرری کے لیئے سینڈیکیٹ کو تجویز کرے گا۔

(۲) سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب رکارڈ کرانے کے لیئے سینڈیکیٹ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ جاری کرنے کی سفارش کر سکتا ہے۔

(۳) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیمی یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر تقرری کے لیئے شرائط و ضوابط کے تحت سینڈیکیٹ کو سفارش کر سکتا

ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔  
(۳) سلیکشن بورڈ اور سینڈیکیٹ کی رائے میں  
فرق کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی  
طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔  
۸۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی، جو  
مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

- (i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛
- (ii) سینٹ کا ایک میمبر سینٹ کی طرف  
سے مقرر کیا جائے گا؛
- (iii) سینڈیکیٹ کا ایک میمبر سینڈیکیٹ کی  
طرف سے مقرر کیا جائے گا؛
- (iv) یونیورسٹی کے دو ڈینس وائس چانسلر  
کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
- (v) چانسلر کا ایک نامزد کردہ؛ اور
- (vi) خزانچی۔

(۲) مقرر کردہ میمبران کے عہدے کی مدت تین  
سال ہوگی۔

(۳) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ کا کورم  
تین میمبر ہوگا۔

۹۔ فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل  
ہوں گے:

- (a) سالانہ اکاؤنٹ کے اسٹیٹمنٹ پر غور  
کرنا اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ  
کے تخمینوں پر غور کرنا اور سینڈیکیٹ  
کو اس سلسلے میں مشورہ دینا؛
- (b) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار  
جائزہ لینا؛
- (c) سینڈیکیٹ کو پلاننگ، ڈولپمنٹ، فنانس،  
انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس  
سے متعلقہ سارے معاملات پر مشورہ  
دینا؛ اور
- (d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو  
قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

۱۰۔ (۱) ایک الحاق کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

- (i) وائس چانسلر ؛
- (ii) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے دو پروفیسرز نامزد کیئے جائیں گے؛ اور
- (iii) متعلقہ ریجن کا ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز)۔

(۲) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ کمیٹی کے میمبران کے آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳) الحاق کمیٹی ماہر مقرر کرے گی، جو تین سے زائد نہ ہوں گے۔

(۴) الحاق کمیٹی کی میٹنگ اور جانچ پڑتال کا کورم تین میمبر ہوگا۔

(۵) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔

(۶) الحاق کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) الحاق چاہنے والے یا یونیورسٹی کی مراعات میں داخلہ چاہنے والے تعلیمی ادارے کی جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛

(b) الحاق شدہ کالجوں کی طرف سے الحاق کی شرائط کی خلاف ورزی کی شکایات پر جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛ اور

(c) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۱۔ (۱) ڈسپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

- (i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ؛
- (ii) دو پروفیسرز اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iii) ایک میمبر سینڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iv) ایک استاد یا شاگردوں کے معاملات کا ایک آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو (ممبر سیکریٹری) کے طور پر کام کرے گا۔

(v) یونیورسٹی شاگرد یونین کا صدر۔

(۲) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسپلن کمیٹی کے میمبران کی آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛  
(۳) ڈسپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم چار میمبر ہوگا۔

(۳) ڈسپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:  
(i) اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت، نظم و ضبط اور بداخلاقی کے کوسوں سے نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(ii) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونپے جائیں۔

**نوٹ:** آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔